بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۹۴

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

بروز اتوار

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۸/۲۳ | ۷ ذی قعدہ ۱۳۸۸ھ ۔ ۲۶ صلح ۱۳۴۸ ہش ۔ ۲۶ جنوری ۱۹۶۹ء | نمبر ۲۳

اخبار احمدیہ

—• ربوہ ۲۵ صلح ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع منظہر ہے کہ ابھی "فلو" کا اثر ہے ۔ احباب جماعت التزام سے دعائیں کرتے رہیں ۔ کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور ایدہ اللہ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین ۔

—• حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ ۔ احباب التزام کے ساتھ حضرت ممدوحہ کے بابرکت وجود کے لئے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو صحت و عافیت کے ساتھ تا دیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے آمین ۔

—• محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ کی بچی جو کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی پوتی ہے بعارضہ نمونیہ شدید بیمار ہے ۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے اپنے فضل سے کامل صحت عطا فرمائے آمین

—• کل مورخہ ۲۴ صلح کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی علالتِ طبع کے باعث حضور کے زیر ارشاد نماز جمعہ محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب فاضل لائل پوری نے پڑھائی ۔

خطبہ جمعہ میں آپ نے سورۃ رعد کے تیسرے رکوع کی تلاوت فرمائی ۔ اور اس کی تشریح کرتے ہوئے بتایا کہ مومنوں کی کیا خصوصیات ہوتی ہیں ۔ اور وہ کس طرح اپنے رب کی رضا حاصل کرنے کے لئے ثابت قدمی کے ساتھ کوشش کرتے چلے جاتے ہیں ۔ وہ نماز دل کی عمدگی کے ساتھ ادا کرتے ہیں ۔ اللہ تعالیٰ نے جو کچھ انہیں دیا ہے وہ اسی کی راہ میں خرچ کرتے ہیں ۔ اور خدا اور اس کے رسول اور اس کے خلفاء کے ہاتھ پر انہوں نے جو عہد کئے ہوتے ہیں وہ انہیں بہر حال پورا کرتے ہیں ÷

جعفر احمد خاں سلمہ اللہ تعالیٰ کی تشویشناک علالت

ربوہ ۲۴ جنوری ۔ لاہور سے کل کی آمدہ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ عزیز جعفر احمد خاں سلمہ اللہ کی طبیعت زیادہ خراب ہے ۔ گلہ بند ہے بے خوابی کی تکلیف ہے ۔ اور پہلے کی طرح تشنجی کیفیت پھر شروع ہو گئی ہے ۔

احباب جماعت خاص توجہ سے دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ عزیز موصوف کو محض اپنے فضل و کرم سے کامل صحت عطا فرمائے آمین

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

سفر بھی دین کی نیت سے ہی کرنا چاہئے کسی اور غرض کے ماتحت نہیں

انسان تب ہی درست ہوتا ہے کہ ہر ایک بات میں کچھ نہ کچھ اس کا رجوع دین کی طرف ہو

۳۱ دسمبر ۱۹۰۲ء عصر کے وقت حضرت اقدس تشریف لائے تو احباب میں سے ایک نے خواجہ کمال الدین صاحب کی وساطت سے سوال کیا کہ دربار دہلی میں شامل ہونے کا بہت شوق ہے ۔ اگر اجازت ہو تو ہو آؤں ۔ میں تو دل کو بہت روکتا ہوں مگر پھر بھی خیال غالب رہتا ہے کہ ہو آؤں ۔ حضرت اقدس علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ :-

"ہو آویں کیا حرج ہے ۔ ایک کتاب میں لکھا ہے کہ جنید بغدادی علیہ الرحمۃ کو ایک دفعہ خیال آیا کہ سفر کو جانا چاہیئے ۔ پھر سوچا کہ کس واسطے جاؤں تو سمجھ میں نہ آیا کہ کس ارادے اور نیت سے جانا چاہیئے اس لئے پھر ارادہ ترک کیا حتیٰ کہ سفر کا خیال غالب آیا اور آپ جب اسے مغلوب نہ کر سکے تو اس کو ایک تحریک الٰہی خیال کر کے نکل پڑے اور ایک طرف کو چلے ۔ آگے جا کر دیکھا کہ ایک درخت کے تلے ایک شخص بے دست و پا پڑا ہے ۔ اس نے ان کو دیکھتے ہی کہا کہ اے جنید میں کتنی دیر سے تیرا منتظر ہوں تو دیر لگا کر کیوں آیا؟ آپ نے کہا کہ اصل میں تیری ہی کشش تھی جو مجھے بار بار مجبور کرتی تھی تو اسی طرح ہر ایک امر میں ایک کشش قضا و قدر میں مقدر ہوتی ہے وہ پوری نہ ہو تو آرام نہیں آتا ۔ آپ سفر کریں تو دین کی نیت سے کریں ۔ دنیا کی نیت سے جو سفر ہوتا ہے وہ گناہ ہوتا ہے اور انسان تب ہی درست ہوتا ہے کہ ہر ایک بات میں کچھ نہ کچھ اس کا رجوع دین کا ہو ۔ ہر ایک مجلس میں اس نیت سے جاوے کہ کچھ پہلو دین کا حاصل ہو ۔

حدیث شریف میں لکھا ہے کہ ایک شخص نے مکان بنوایا ۔ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی کہ آپ وہاں تشریف لے چلیں ۔ تو آپؐ کے قدموں سے برکت ہو ۔ جب وہاں حضرت گئے تو آپؐ نے ایک دریچہ دیکھا پوچھا کہ یہ کیوں رکھا ہے اس نے عرض کی کہ ہوا ٹھنڈی آتی ہے ۔ آپؐ نے فرمایا کہ اگر تو یہ نیت کر لیتا کہ اذان کی آواز سنائی دے تو ہوا بھی ٹھنڈی آتی رہتی ۔ اور ثواب بھی ملتا"

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ ۳۰۶، ۳۰۷)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۶ صلح ۱۳۴۸ہش

اے آزمانے والے یہ نسخہ بھی آزما

(۲)

البتہ اس بھوت کو اب صرف مذہب ہی پھر بند کر سکتا ہے۔ اور مذہب حقیقی مذہب صرف اسلام ہی ہے۔ اسلام کے اصول اختیار کرنے سے ہی فحاشی اور بے حیائی کا عفریت پھر قابو میں آسکتا ہے۔ اسلام نے اس کے لئے نہایت اعلیٰ اور قابلِ عمل پروگرام پیش کیا ہے۔ تاہم موجودہ حالات میں شاید پورے پروگرام پر عمل نہ کیا جا سکے۔ البتہ اگر کوشش کی جائے تو بتدریج اس کو اپنایا جا سکتا ہے۔ ہم پہلے صرف تعدد ازدواج کا اصول ہی پیش کرتے ہیں۔ اس کو آزما کر دیکھو انشاء اللہ چند ہی سالوں میں صحت یابی کے آثار نظر آنے لگیں گے۔ اس نسخہ پر بھی موجودہ حالات میں عمل کرنا بے شک بڑا گراں ہے۔ لیکن دوا عموماً تلخ ہی ہوتی ہے۔

اے آزمانے والے یہ نسخہ بھی آزما

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"مثلاً تعدد ازدواج پر اعتراض کرتے ہیں کہ اسلام نے بہت عورتوں کی اجازت دی ہے۔ ہم کہتے ہیں کہ کیا کوئی ایسا دلیر مرد میدان معترض ہے۔ جو ہم کو یہ دکھلا سکے۔ کہ قرآن کہتا ہے کہ ضرور ضرور ایک سے زیادہ عورتیں کرو۔ ہاں یہ ایک سچی بات ہے اور بالکل طبعی امر ہے کہ اکثر اوقات انسان کو ضرورت پیش آجاتی ہے۔ کہ وہ ایک سے زیادہ عورتیں کرے۔ مثلاً عورت اندھی ہو گئی یا کسی اور خطرناک مرض میں مبتلا ہو کر اس قابل ہو گئی کہ خانہ داری کے امور سرانجام نہیں دے سکتی۔ اور مرد از راہِ ہمدردی یہ بھی نہیں چاہتا کہ اسے علیحدہ کرے یا رحم کی خطرناک بیماریوں کا شکار ہو کر مرد کی طبعی ضرورتوں کو پورا نہیں کر سکتی۔ تو ایسی صورت میں اگر نکاح ثانی کی اجازت نہ ہو۔ تو بتلاؤ کیا اس سے بدکاری اور بداخلاقی کو ترقی نہ ہوگی؟ پھر اگر کوئی مذہب و شریعت کثرتِ ازدواج کو روکتی ہے۔ تو یقیناً وہ بدکاری اور بداخلاقی کی موید ہے۔ لیکن اسلام جو دنیا سے بداخلاقی اور بدکاری کو دور کرنا چاہتا ہے اجازت دیتا ہے کہ ایسی ضرورتوں کے لحاظ سے ایک سے زیادہ بیویاں کرے ایسا ہی اولاد کے نہ ہونے پر جبکہ لاولد کے پس مرگ خاندان میں بہت سے ہنگامے اور کشت و خون ہونے تک نوبت پہنچ جاتی ہے۔ ایک ضروری امر ہے کہ وہ ایک سے زیادہ بیویاں کرکے اولاد پیدا کرے۔ بلکہ ایسی صورت میں نیک اور شریف بیبیاں خود اجازت دے دیتی ہیں پس جس قدر غور کرو گے یہ مسئلہ صاف اور روشن نظر آئے گا۔ عیسائی کو تو حق ہی نہیں پہنچتا۔ کہ اس مسئلہ پر نکتہ چینی کرے۔ کیونکہ ان کے مسلّم نبی اور ملہم بلکہ حضرت مسیح علیہ السلام کے بزرگوں نے سات سات سو اور تین تین سو بیبیاں کیں اور اگر وہ کہیں کہ وہ فاسق فاجر تھے۔ تو پھر ان کو اس بات کا جواب دینا مشکل ہوگا۔ کہ ان کے الہام خدا کے الہام کیونکر ہو سکتے ہیں؟ عیسائیوں میں بعض فرقے ایسے بھی ہیں جو نبیوں کی شان میں ایسی گستاخیاں جائز نہیں رکھتے۔ علاوہ ازیں انجیل میں صراحت سے اس مسئلہ کو بیان ہی نہیں کیا گیا۔ لنڈن کی عورتوں کا دور ایک باعث ہو گیا کہ دوسری عورت نہ کریں۔ پھر اس کے نتائج خود دیکھ لو۔ کہ لنڈن اور پیرس میں عفت اور تقوےٰ کی کیسی قدر ہے۔" (ملفوظات جلد اول صفحہ ۲۸۳ - ۲۸۴)

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

تین نہ ختم ہونے والے عمل

عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا مَاتَ الْاِنْسَانُ اِنْقَطَعَ عَمَلُهٗ اِلَّا مِنْ ثَلَاثٍ: صَدَقَةٍ جَارِیَةٍ اَوْ عِلْمٍ یُنْتَفَعُ بِهٖ اَوْ وَلَدٍ صَالِحٍ یَدْعُوْ لَهٗ

(مسلم کتاب الوصیۃ)

ترجمہ:۔ حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب انسان مر جاتا تو اس کے عمل ختم ہو جاتے ہیں۔ مگر تین عمل ختم نہیں ہوتے۔ اوّل صدقہ جاریہ دوسرے ایسا علم جس سے فائدہ اٹھایا جائے۔ تیسرے ایسی نیک اولاد جو اس کے لئے دعا کرے۔

معجز نمائی

حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کے عیادت فرمانے پر

میرے ساقی! تیری شانِ دلآرائی بھی دیکھی ہے
بچشمِ خود۔ تیری چشمِ مسیحائی بھی دیکھی ہے

تیرے دستِ دعا کی زد پہ تقدیروں کو پرکھا ہے
تیرے در پر تمنائے جبیں سائی بھی دیکھی ہے

دلِ بیدار میں رعنائیِ فطرت کو جانچا ہے
لبِ خاموش پر تصویرِ گویائی بھی دیکھی ہے

تیری تشریف فرمائی کا ذکرِ خوش بیاں کیا ہو
کہ مَیں نے دل میں تیری جلوہ آرائی بھی دیکھی ہے

ہو جن پر خلوتیں نازاں۔ وہ جلوت میں نہ پائی ہے
ہو جس پر انجمن قرباں۔ وہ تنہائی بھی دیکھی ہے

مَیں سچ کہہ دوں کہ ذرّے مہرِ تابندہ بھی ہوتے ہیں
کئی مُردے دمِ عیسٰی سے پھر زندہ بھی ہوتے ہیں

عبد السلام اختر ایم۔ اے

دُنیا کی معاشی مشکلات کا حل قرآن مجید کی روشنی میں

(مکرم ملک عبد المنان صاحب ایم۔اے۔ نیوجرسی۔ امریکہ)

(۲)

سُود لینے سے ممانعت

سُود سے مُراد معاشیات میں وہ رقم ہے جو کہ سرمایہ کے بدلہ میں مالک کو ملتی ہے جبکہ وہ اس کی اپنی محنت کے نتیجہ میں نہیں ملتی۔ گو سرمایہ جمع کرنے کے لئے محنت کرنی پڑتی ہے لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ وہ رقم سُود پر دینے کے لئے جمع کی جائے بلکہ اسے دوسرے تجارتی مقاصد کے لئے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ سُود سے منع کرتے ہوئے خدا تعالےٰ فرماتا ہے:-

يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا
وَيُرْبِي الصَّدَقٰتِ ط
وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ
اَثِيْمٍ۔

(سورہ بقرہ ۲۷۷)

اس کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالےٰ سُود کو مٹائے گا اور صدقات کو بڑھائے گا اور اللہ تعالےٰ کافر اور گناہ گار کو پسند نہیں کرتا۔ اس آیت پر بعض دفعہ اعتراض کیا جاتا ہے کہ مسیحی۔ ہندو اور یہود جو سُود لیتے ہیں ان کا کاروبار ترقی کر رہا ہے اور مسلمان جو کہ سُود نہیں لیتے ان کا کاروبار گھٹ رہا ہے۔ اس اعتراض کا جواب یہ ہے کہ یہ ایک پیشگوئی ہے جس میں بتایا گیا ہے کہ آخر اللہ تعالےٰ سُود لینے والی قوموں کو تباہ کر دے گا اور سُود نہ لینے والے اس تباہی سے بچ جائیں گے۔ چنانچہ جرمنی میں سُود کے خلاف سخت مہم جاری ہے اور اسی طرح بعض دوسرے ملکوں میں بھی سُود کو ختم کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ اس سے واضح ہوتا ہے کہ مسلمان سُود لئے بغیر اپنے کاروبار کو بڑھا سکتے ہیں کیونکہ اس طرح ان کے سرمایہ میں سُود کی جگہ خدا تعالےٰ کی تائید اور خوشنودی شامل ہو جائے گی تو انہیں پاک رزق کمانے میں مدد دے گی۔

مہنگی غذا اور فضول خرچی کی ممانعت

بعض لوگ نہایت قیمتی اور مرغن قسم کی غذاؤں کا استعمال ضروری سمجھتے ہیں حالانکہ اس قسم کی غذائیں انسانی معدہ کو کمزور کر دیتی ہیں اور دوسرے ان غذاؤں کی تیاری پر بہت خرچ ہوتا ہے جو خدا تعالےٰ کو پسند نہیں ہے۔ ناپسندیدگی کا اظہار کرتے ہوئے خدا تعالےٰ فرماتا ہے:-

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ خُذُوْا
زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ
مَسْجِدٍ وَّكُلُوْا وَاشْرَبُوْا
وَلَا تُسْرِفُوْا اِنَّهٗ
لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ

(سورۃ الاعراف ۳۲)

یعنی مسجد جانے سے پہلے اپنے دل کو پاک کر لیا کرو اور ظاہری صفائی اور بدن کو بھی پاک کر لیا کرو۔ مسجد کے ساتھ بظاہر کھانے پینے اور اسراف کا جوڑ نہیں پھر مسجد کے ساتھ یہ ذکر کیوں کیا گیا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ عبادات صحیح عمل کی توفیق دیتی ہیں۔ پس بتایا کہ عبادت کو ٹھیک کرو تا صحیح عمل کی توفیق ملے جس میں ایک بڑی تعلیم یہ بھی ہے کہ کھانے پینے میں اسراف سے کام نہ لو۔ اس طرح سادہ غذا کے استعمال سے انسان لمبی عمر پا سکتا ہے۔ اور غذا پر کم خرچ کر کے اپنی بجت میں اضافہ کر سکتا ہے جسے وہ مستقبل کی ذاتی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے خرچ کر سکتا ہے یا اسلام کی اشاعت کے لئے دے سکتا ہے۔

غرباء کی خبرگیری نہ کرنیوالوں کا حشر

عام طور پر کسی معاشرہ میں غرباء کا طبقہ اپنے کم مالی وسائل کی بناء پر ضروریاتِ زندگی کو حاصل کرنے کے قابل نہیں ہوتا اس موقع پر صاحبِ استعداد لوگوں پر فرض ہو جاتا ہے کہ وہ غریب لوگوں کی ضروریات کے پیشِ نظر ان کی مدد کریں تاکہ وہ بھی خوشحال زندگی گزار سکیں اور امیروں کو ان کی مدد کرنے کے بدلہ میں ثواب مل سکے جو لوگ طاقت رکھنے کے باوجود غریبوں کی خبرگیری نہیں کرتے ان کے متعلق قرآن میں یہ حکم ہے

وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ
الْمِسْكِيْنِ (الماعون ۴)

مطلب یہ ہے کہ وہ شخص تباہ ہو گا جو کہ غریبوں کو کھانا کھلانے کی تلقین نہیں کرتا۔ اسی طرح معاشرہ میں غریبوں کی مادی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے امیر لوگ حصہ لیں اور خاص طور پر ہمسائے ایک دوسرے کا خیال رکھیں۔ تو غریبوں کی مدد کر کے ہم خدا تعالےٰ کے اس عذاب سے بچ سکتے ہیں جو کہ غریبوں کی خبرگیری نہ کرنے کے نتیجہ میں ہوتا ہے اور دوسرے معاشی مساوات کے قائم کرنے میں بھی بڑی مدد ملتی ہے۔

غلامی مٹانے کی ہدایت

زمانہ قدیم میں جہالت کی بناء پر غلاموں کے ساتھ بُرا سلوک کیا جاتا تھا اور تجارت کے طور پر ان کی خرید و فروخت کی جاتی تھی جو کہ اسلامی تعلیم کے سخت خلاف ہے۔ آج کل کے دور میں گو غلام رکھنے کا رواج نہیں رہا بلکہ اس کی جگہ گھریلو ملازمین نے لے لی ہے۔ بعض غریب اور مسکین بھوک اور فاقے سے تنگ آ کر ملازمت کی تلاش میں ہوتے ہیں اور اس طرح سے امیروں کو ان کی مجبوری سے فائدہ اٹھانے کا موقع مل جاتا ہے یعنی وہ کم معاوضہ پر انہیں ملازم رکھ لیتے ہیں۔ ان سے کام زیادہ لیتے ہیں اور ان کی رہائش خوراک اور لباس کی طرف خاص توجہ نہیں دیتے جس کے نتیجہ میں ان مسکینوں میں اپنی قابلیت کو بڑھانے اور روزی کمانے کی تمام طاقتیں ختم ہو جاتی ہیں اور احساسِ کمتری کے سوا ان کے پاس کچھ بھی نہیں رہتا۔ یہ طرزِ عمل بھی قرآنی تعلیمات کے خلاف ہے۔

فَكُّ رَقَبَةٍ ۝ اَوْ اِطْعٰمٌ
فِيْ يَوْمٍ ذِيْ مَسْغَبَةٍ ۝
يَّتِيْمًا ذَا مَقْرَبَةٍ ۝
اَوْ مِسْكِيْنًا ذَا مَتْرَبَةٍ ۝

(سورہ بلد ۱۴ تا ۱۷)

یعنی ترقیات تبھی ملتی ہیں جب انسان دنیا سے غلامی کو مٹائے یا غربت کو دور کرے اور یتیموں اور مسکینوں کا انتظام کرے۔ جو کہ خود اپنے پاؤں پر کھڑے ہو سکیں۔ اپنی قابلیتوں کا اظہار کر کے اپنے لئے راہِ معاش پیدا کریں۔ ان میں خود اعتمادی پیدا ہو۔ وہ معاشرہ کے کامیاب اور فائدہ مند فرد ثابت ہوں۔ یہاں پر ایسے بے یار و مددگار مسکینوں کی سرپرستی اور رہنمائی کی ترغیب بھی دی گئی ہے جن کا دنیا میں بالکل کوئی سہارا نہیں ہوتا اور تھوڑی سی مالی مدد بھی ان کو اپنا مستقبل سنوارنے میں مدد دیتی ہے۔

مومنوں کی نشانی

خدا تعالےٰ سے قریبی تعلق پیدا کرنے کے لئے تقویٰ اور پرہیزگاری کی ضرورت ہوتی ہے۔ اور جو لوگ ان راہوں پر چلتے ہیں وہ مومنوں کے زمرہ میں شامل ہو جاتے ہیں اور دوسرے لوگ ان کے نیک نمونہ سے فائدہ اٹھا کر اپنی زندگی کو آلودگیوں سے پاک کر سکتے ہیں۔ مومنوں کی روحانی نشانیوں کے متعلق قرآن مجید میں کئی جگہ ذکر آتا ہے لیکن مندرجہ ذیل آیت میں مومنوں کی معاشی نشانی کا ذکر بھی کیا گیا ہے:-

اَلَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ
وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا
رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝

(بقرہ ۴)

مومن غیب پر ایمان لاتے ہیں نمازیں ادا کرتے ہیں اور جو کچھ خدا تعالےٰ نے ان کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں یعنی وہ پاکیزہ طور پر خوراک۔ لباس۔ رہائش پر ذاتی اخراجات کرتے ہیں۔ اور جو کچھ بچ جاتا ہے اسے خدا تعالےٰ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں اور اسلام کی اشاعت میں حصہ لیتے ہیں۔ جس طرح جماعتِ احمدیہ میں تحریکِ جدید۔ وقفِ جدید اور نظامِ وصیت میں جو لوگ شامل ہوتے ہیں اس آیت کی رو سے وہ خدا تعالےٰ کے دیئے ہوئے رزق میں سے خرچ کرتے ہیں حالانکہ وہ اس رقم کو آرام دہ زندگی گزارنے کے لئے خرچ کر سکتے تھے لیکن ان کا یہ طرزِ عمل ظاہر کرتا ہے کہ نہ صرف یہ کہ ان کو روحانی ترقیات نصیب ہوتی ہیں بلکہ اسلام کی تبلیغ سے مالی ضروریات کے پورا کرنے کی راہ نکل آتی ہے۔

والدین کی خدمت

باعزت ذریعہ سے روزی کمانے کے لئے اچھی تعلیم یا ہنر کی ضرورت ہوتی ہے اور تعلیم و ہنر کے حاصل کرنے کے لئے بچپن اور اوائل جوانی کی عمر موزوں ہوتی ہے اور پھر اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے کافی اخراجات برداشت کرنے پڑتے ہیں

اس عمر میں انسان خالصتاً والدین کے رحم وکرم پر ہوتا ہے اور اس کے علاوہ والدین اس کی خوراک۔ رہائش اور لباس کی ضروریات کو پورا کرتے ہیں لیکن بعض لوگ جب والدین کی اچھی تربیت کی وجہ سے اعلےٰ معیارِ زندگی حاصل کر لیتے ہیں تو وہ والدین سے قطع تعلق کر لیتے ہیں۔ مغربی ممالک میں یہ مرض بڑھتی جا رہی ہے حالانکہ قرآن مجید میں والدین کی خدمت کے بارے میں آتا ہے :۔

وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ
حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ وَهْنًا عَلٰى
وَهْنٍ وَّفِصٰلُهٗ فِيْ عَامَيْنِ
اَنِ اشْكُرْ لِيْ وَلِوَالِدَيْكَ
اِلَيَّ الْمَصِيْرُ۔

(سورہ لقمان آیت ۱۴)

اس آیت میں خدا تعالےٰ حکم کے طور پر فرماتا ہے کہ میرا اور والدین کا شکریہ ادا کرو کیونکہ انہوں نے بڑی محنت سے ان کی پرورش کی تھی۔ ہمارا نوجوان طبقہ اگر والدین کی اس خدمت کو نظر انداز کرتا ہے تو اسے کم از کم یہ ذہن میں رکھنا چاہیئے کہ اگر اسے والدین کی مدد اور سرپرستی حاصل نہ ہوتی تو کیا وہ خود ایک باعزت زندگی گزارنے کے قابل ہو سکتا تھا۔ اپنی تعلیم اور بچپن کے اخراجات پورے کرنے کے لئے اسے کسی سے قرض لینا پڑتا تو پھر بھی اسے یہ رقم واپس کرنا لازم تھی۔ اگر ایک قرض سمجھ کر ہی والدین کی خدمات کا معاوضہ ادا کیا جائے جو کہ اس کے مستقبل کو بہتر بنانے میں کامیاب ثابت ہوئیں پھر بھی معاشرہ کا ضعیف طبقہ آرام دہ زندگی گزار سکتا ہے۔

یتیموں کے ساتھ سلوک

بعض لوگ نیک طبع ہوتے ہیں۔ وہ یتیموں کی مدد کرنے کے لئے ان کی پرورش شروع کر دیتے ہیں تو یہ امر خدا تعالےٰ کے نزدیک پسندیدہ ہیں۔ لیکن بعض لوگ یتیموں کی پرورش اس لئے کرتے ہیں کہ ان کے والدین نے جو جائداد چھوڑی تھی اس میں سے ان کو حصہ مل جائے گا اور ان کی آمدنی بڑھ جائے گی خدا تعالےٰ کا حکم یہ ہے کہ جب یتیم بالغ اور سمجھدار ہو جائیں تو ان کی جائداد ان کے حوالے کر دی جائے۔ اس تعلیم پر عمل نہ کرنے کی وجہ سے یتیموں کی جائداد کے متعلق اکثر جھگڑے ہوتے رہتے ہیں لیکن ایسے یتیم جن کے والدین نے کوئی جائداد نہ چھوڑی ہو ان کی پرورش کرتے وقت انہیں کبھی یہ احساس نہیں ہونے دینا چاہیئے کہ وہ صدقوں سے پل رہے ہیں بلکہ خدا تعالےٰ فرماتا ہے

فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا
تَقْهَرْ ۝

(سورہ ضحیٰ ۹)

کہ خدا تعالےٰ نے انسان پر جو نعمتیں نازل کی ہیں ان احسانات کے نتیجہ میں وہ یتیموں کے ابھارنے میں لگا رہے لیکن اگر لوگ یتیموں پر جو اخراجات کرتے ہیں اس کا انہیں احساس نہ دلائیں بلکہ یہی سمجھیں کہ وہ انہیں اپنے بچوں کی طرح پال رہے ہیں تو ان کی ہمتیں بلند رہیں گی اور وہ بھی اپنا مستقبل بہتر بنانے کے قابل ہو سکیں گے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنے ملفوظات میں فرماتے ہیں:۔

"جو لوگ قرآن کو عزت
دیں گے وہ آسمان پر
عزت پائیں گے۔"

اللہ تعالےٰ ہمیں قرآن کریم کو سمجھنے اور پھر اس پر عمل کر کے اپنے معاشی مسائل کو حل کرنے کی توفیق عطا فرمائے ✤

اعلانِ نکاح

میرے بڑے بھائی مکرم عبدالہادی صاحب ناصر ایم۔اے کا نکاح انیسہ بیگم صاحبہ بنت چوہدری محمد ابراہیم صاحب سنت نگر لاہور کے ہمراہ پانچ ہزار روپیہ حق مہر پر محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب نے ۱۲ فتح ۱۳۴۷ ہش کو پڑھا۔

احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالےٰ اس رشتہ کو سلسلہ اور جانبین کے لئے بابرکت بنائے۔ آمین۔

(مبارک احمد جمیل ایم۔اے۔ دارالبرکات۔ ربوہ)

تحریک وقفِ عارضی اور احمدی مستورات

(حضرت سیّدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

مجلس شوریٰ ۱۹۶۷ء کے موقع پر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی طرف سے حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں یہ تجویز پیش کی گئی تھی کہ احمدی مستورات دو ہفتہ سے ۶ ہفتہ تک قرآن مجید ناظرہ اور باترجمہ پڑھانے کے لئے اپنے آپ کو وقف کریں اور ان کو ان کے شہر میں ہی پڑھانے کے لئے لگایا جائے۔ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالےٰ نے اس تجویز کو ازراہِ شفقت پسند فرماتے ہوئے منظور فرما لیا تھا۔ حضور کی منظوری کے بعد کچھ عورتوں نے اپنے آپ کو وقف بھی کیا اور جہاں جہاں دفتر وقف عارضی کی طرف سے ان کو لگایا گیا کام بھی کیا لیکن ابھی تک سب بہنوں نے اپنی ذمہ داری کو نہیں سمجھا۔

حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے یہ منظوری دے کر آپ پر ایک بہت بڑا احسان کیا اور آپ کو خدمتِ دین اور خدمتِ قرآن کرنے کا ایک موقع عطا فرمایا تھا لیکن ابھی تک اپنے نام پیش کرنے والیوں کی تعداد بہت کم ہے۔

تمام لجنات کو چاہیئے کہ اس تحریک کو اپنی ممبرات کے سامنے بار بار پیش کریں۔ نام پیش کرنے کے لئے ایک فارم پُر کرنا ہوتا ہے جو دفتر لجنہ اماء اللہ کو لکھ کر منگوایا جا سکتا ہے۔

ہر شہر سے اتنی مستورات کے نام ہونے چاہئیں کہ دو ہفتہ وقف کرتے ہوئے انکے شہر میں تعلیم القرآن کا ایک تسلسل قائم رہے اور ناغہ نہ ہو۔ مَیں امید کرتی ہوں کہ ہر شہر قصبہ اور گاؤں کی وہ عورتیں جو قرآن کریم پڑھا سکتی ہیں ناظرہ یا باترجمہ۔ وہ اپنے نام دو ہفتہ سے چھ ہفتہ تک کے لئے جتنا وقت دینا ان کے لئے آسان ہو حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالےٰ کی خدمت میں پیش کریں۔

چندہ وقفِ جدید اور ناصرات

(حضرت سیّدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ نے وقفِ جدید کا پچاس ہزار روپے کے بجٹ کا پورا کرنا احمدی بچوں اور بچیوں کے سپرد کیا ہے۔ ۱۹۶۸ء میں ناصرات الاحمدیہ کی طرف سے کل ۷۰۲۷ روپے چندہ جمع ہُوا ہے جس میں سے ربوہ کی ناصرات نے ۴۴۰۴ روپے ادا کئے ہیں اور تمام پاکستان کی ناصرات نے مل کر ۲۶۲۳ روپے۔

جہاں یہ امر باعثِ مسرّت ہے کہ ربوہ کی ناصرات نے غیر معمولی قربانی کا نمونہ پیش کیا وہاں ربوہ سے باہر کی ناصرات کے لئے لمحۂ فکریہ ہے کہ وہ اپنے امام ایدہ اللہ کی خواہش کے مطابق قربانی پیش نہ کر سکیں۔

وقفِ جدید کا نیا سال یکم جنوری ۶۹ء سے شروع ہو چکا ہے۔ صحیح قربانی وہی ہے جو جلد سے جلد دی جائے اور انتظار نہ کیا جائے۔ تمام ناصرات شروع سال سے ہی چندہ کی ادائیگی میں باقاعدگی رکھیں اور عہدہ داران دفتر وقفِ جدید کو لکھ کر ان سے فارم منگوا کر وعدہ جات لے کر ان کو بھجوا دیں۔ لجنات کی طرف سے جو چندہ وقفِ جدید بھجوایا جاتا ہے دفتر وقفِ جدید کو پتہ نہیں لگتا کہ یہ مستورات کی طرف سے ہے یا ناصرات کی طرف سے۔ اس لئے وہ چندہ بھجواتے ہوئے اس امر کی وضاحت کر دیا کریں کہ یہ چندہ ناصرات کا ہے۔

ہر جگہ جہاں بھی سات سال سے سولہ سال تک کی بچیاں موجود ہیں وہاں ناصرات الاحمدیہ کی تنظیم قائم ہونی چاہیئے اور وقفِ جدید کے چندہ کی وصولی کا انتظام ہونا چاہیئے۔

جہاں ناصرات قائم نہیں وہاں بھی لجنہ کی عہدہ داران چندہ ناصرات وقفِ جدید کی باقاعدہ وصولی کا انتظام کریں۔ ہر بچی کے کانوں تک اپنے امام ایدہ اللہ تعالےٰ کا پیغام پہنچانا آپ کا کام ہے تا وہ بچی ثواب سے محروم نہ رہ جائے۔

خاکسار مریم صدیقہ
صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

درود شریف کے فضائل و برکات

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الفاظ میں

اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے:-

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ؕ (احزاب)

اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے نبی کریم پر درود بھیجتے ہیں۔ اے لوگو! جو ایمان لائے ہو تم بھی اس (نبی) پر درود بھیجو اور نہایت اخلاص اور محبت سے سلام کرو۔ اس آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو یہ تاکید فرمائی کہ نبی کریم پر ہمیشہ درود بھیجتے رہو۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے بھی جماعت کو تسبیح و تحمید اور درود شریف پڑھنے کی بابرکت تحریک فرمائی ہے۔ چنانچہ آپ فرماتے ہیں۔

"میں چاہتا ہوں کہ تمام جماعت کثرت کے ساتھ تسبیح و تحمید اور درود شریف پڑھنے والی بن جائے اس طرح کہ ہمارے بڑے مرد ہوں یا عورتیں (روزانہ) کم سے کم دو سو بار تسبیح اور درود شریف پڑھیں جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو الہام ہوا یعنی سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ۔ ۱۵ سال سے ۲۵ سال کی عمر کے ایک سو بار۔ بچے سات سال سے ۱۵ سال تک کے ۳۳ دفعہ اور جن کی عمر ۷ سال سے کم ہے۔ اُن کے والدین یا سرپرست (یہ) انتظام کریں کہ ان سے دن میں تین دفعہ کم از کم یہ تسبیح اور درود کہلوایا جائے۔ پس جماعت کو چاہیئے کہ وہ اپنی ذمہ داریوں کو سمجھے اور کم از کم مذکورہ تعداد میں (اور زیادہ سے زیادہ جس کو توفیق ملے) اس ذکر و درود کو پڑھے۔"

؎ بھیج درود اُس محسن پہ تو دن میں سو سو بار
پاک محمد مصطفیٰ نبیوں کا سردار

ذیل میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اپنے الفاظ میں درود شریف کے فضائل و برکات درج کئے جاتے ہیں:

"آپ کے اعمال خدا کی نگاہ میں اس قدر پسندیدہ تھے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیشہ کے لئے یہ حکم دیا کہ آئندہ لوگ شکر گذاری کے طور پر آپ پر درود بھیجیں"
(اخبار الحکم جلد ۷ ۱۵ صفحہ ۲)

"رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کے ازدیاد اور تجدید کے لئے ہر نماز میں

درود شریف

کا پڑھنا ضروری ہوگیا۔ تاکہ اس دعا کی قبولیت کا ایک ذریعہ ہاتھ آئے درود شریف جو حصول استقامت کا ایک زبردست ذریعہ ہے بکثرت پڑھو۔ مگر نہ رسم اور عادت کے طور پر بلکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حسن اور احسان کو مدِّنظر رکھکر۔ اور آپ کے مدارج اور مراتب کی ترقی کے لئے اور آپ کی کامیابیوں کے واسطے۔ اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ قبولیت دعا کا شیریں اور لذیذ پھل تم کو ملے گا قبولیت دعا کے تین ہی ذریعے ہیں۔ اوّل۔ اِنْ کُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰہَ فَاتَّبِعُوْنِیْ۔ دوم: یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا۔ سوم۔ موہبت الٰہی۔"
(سلسلہ کلمات طیبہ حضرت امام الزمانؑ)

"درود شریف تمام فیوض کے حصول کی کلید ہے اور یہ کہ جو مشکل اور جو حاجت پیش آئے اُس کے لئے درود کا پڑھنا اس کے حل ہونے کا ذریعہ ہے"

اے لوگو! اس محسن نبی پر درود بھیجو۔ جو خداوند رحمان و منّان کی صفات کا مظہر ہے۔ کیونکہ احسان کا بدلہ احسان ہی ہے۔ اور جس دل میں آپ کے احسانات کا احساس نہیں۔ اس میں باقی ایمان ہے ہی نہیں اور یا پھر وہ اپنے ایمان کو تباہ کرنے کے درپے ہے اے اللہ اس اُمّی نبی پر درود بھیج جس نے آخرین کو بھی پانی سے سیر کیا ہے جس طرح اس نے اولین کو سیر کیا۔ اور انہیں اپنے رنگ میں رنگین کیا تھا اور انہیں پاک لوگوں میں داخل کیا تھا"۔
(اعجاز المسیح صفحہ ۳ و ۶)

"جس طرح اللہ تعالیٰ نے مصائب سے نجات پانے کے لئے بعض اپنے نبیوں کو دعائیں سکھلائی تھیں مجھے بھی خدا نے الہام کرکے ایک دعا سکھلائی اور وہ یہ ہے:-

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ"
(تریاق القلوب صفحہ ۳۷)

درود شریف اس غرض سے پڑھنا چاہیئے کہ تا خداوند کریم اپنی کامل برکات اپنے نبی کریم پر نازل کرے ۔۔۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو توفیق عطا فرمائے کہ ہم اپنے پیارے محسن اعظم پر ہمیشہ درود و سلام بھیجتے رہیں
(مرسلہ محمد انور حق ابن محمد عبد الحق صاحب مجاہد افریقہ نیچر تعلیم الاسلام)

آسمانی بادشاہت کے نوجوان موسیقاروں سے!

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ۲۷ دسمبر ۱۹۵۴ء کو جلسہ سالانہ کے موقعہ پر اپنی معرکۃ الآراء تقریر میں تحریک جدید سے متعلق احباب جماعت پر عائد ہونے والے فرائض کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا:-

"اب خدا کی نوبت جوش میں آئی ہے اور تم کو ہاں تم کو خدا تعالیٰ نے پھر اس نوبت خانہ کی ضرب سپرد کی ہے۔ اے آسمانی بادشاہت کے موسیقارو! اے آسمانی بادشاہت کے موسیقارو! اے آسمانی بادشاہت کے موسیقارو! ایک دفعہ پھر اس نوبت کو اس زور سے بجاؤ کہ دنیا کے کان پھٹ جائیں۔ ایک دفعہ پھر اپنے دل کے خون اس قرنا میں بھر دو۔ ایک دفعہ پھر اپنے دل کے خون اس قرنا میں بھر دو کہ عرش کے پائے بھی لرز جائیں اور فرشتے بھی کانپ اُٹھیں تاکہ تمہاری دردناک آوازیں اور تمہارے نعرہ ہائے تکبیر اور نعرہ ہائے شہادت توحید کی وجہ سے خدا زمین پر آجائے اور پھر خدا تعالیٰ کی بادشاہت اس زمین پر قائم ہو جائے اسی غرض کے لئے میں نے تحریک جدید کو جاری کیا ہے۔ اور اسی غرض کے لئے میں تمہیں وقف کی تعلیم دیتا ہوں۔ سیدھے آؤ اور خدا تعالیٰ کے سپاہیوں میں داخل ہو جاؤ محمد رسول اللہ کا تخت آج مسیح نے چھینا ہوا ہے تم نے مسیح سے چھین کر پھر وہ تخت محمد رسول اللہ کو دینا ہے۔ اور محمد رسول اللہ نے وہ تخت خدا تعالیٰ کے آگے پیش کرنا ہے اور خدا تعالیٰ کی بادشاہت دنیا میں قائم ہونی ہے۔ پس میری سنو اور میری بات کے پیچھے چلو کہ میں جو کہہ رہا ہوں وہ خدا کہہ رہا ہے میری آواز نہیں ہے میں خدا کی آواز تم کو پہنچا رہا ہوں"

لاریب! حضرت المصلح الموعودؓ نے اسلام و احمدیت کو ساری دنیا پر غالب کر کے خدا تعالیٰ کی بادشاہت قائم کرنے کے اعلیٰ و ارفع مقاصد کی خاطر تحریک جدید کی عہد آفرین روحانی مہم کو جاری فرمایا جس سے اب تک حیرت انگیز نتائج برآمد ہو رہے ہیں۔ تحریک جدید کے کاموں میں مزید وسعت پیدا کرنے اور نئی احمدی نسل اور نئے احمدیوں کو اس روحانی مہم میں شامل ہو کر مستفیض ہونے کے مواقع پیدا کرنے کے لئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے ۲۷ اپریل ۱۹۶۶ء کو "تحریک جدید دفتر سوم" کا اجراء فرمایا تھا۔ اور آج جبکہ خدا تعالیٰ کے فضل سے دفتر سوم کا چوتھا سال شروع ہو چکا ہے۔ وقت کے نئے تقاضوں اور نئی ضروریات کو پیش نظر رکھتے ہوئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ ہم سب سے اور خاص طور پر **احمدی نوجوانوں** سے جو توقعات رکھتے ہیں وہ حضور ایدہ اللہ کے اپنے الفاظ میں یہ ہیں:-

"اور آئندہ نسل کے دل میں خدمت اسلام اور انفاق فی سبیل اللہ کا جذبہ تیز کریں۔ اور اللہ تعالیٰ ہماری کوششوں کو کامیاب کرے تو ان (دفتر سوم کے مجاہدین) کی تعداد تین ہزار سے پانچ ہزار تک پہنچ جائے گی۔ میرے اندازے کے مطابق تو یہ تعداد بہت بڑھ سکتی ہے۔ لیکن اس زاویہ نگاہ سے کہ ہماری یہ پہلی کوشش ہوگی میں نے صرف پانچ ہزار تک کہا ہے ویسے اگر جماعتیں کوشش کریں تو آسانی سے دس ہزار تک لے جا سکتی ہیں۔ لیکن اس تعداد کو پانچ ہزار تک تو ضرور لے جانا چاہیئے۔ اور ان کے معیار (قربانی) کی اوسط کو بھی چودہ سے بیس تک کر دینا چاہیئے۔" (الفضل ۲۷ نبوت ۱۳۴۸ ہش)

تمام احمدی نوجوانوں یعنی آسمانی بادشاہت کے نوجوان موسیقاروں کو حضرت المصلح الموعودؓ کے مندرجہ بالا بابرکت اقتباس پر بار بار غور کرنا چاہیئے اور اس حیثیت سے تحریک جدید کی طرف سے ان پر جو اہم ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں انہیں خلیفہ وقت کی توقعات کے مطابق ادا کرنے میں کسی قسم کی کسر اٹھا نہیں رکھنی چاہیئے۔ تبھی ہم حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا تخت مسیح سے چھین کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کرکے خدا اور اسکے رسول کے سامنے سرخرو ہو سکیں گے۔ پس اے آسمانی بادشاہت کے نوجوان موسیقارو! اٹھو اور ایک دوسرے سے بڑھ چڑھ کر تحریک جدید کی فوج میں شامل ہو کہ خدائی بشارتوں کے وارث ہو تا دین و دنیا میں کامیابی تمہارے قدم چومے۔ آمین ثم آمین۔

(مہتمم تحریک جدید۔ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

عطیہ جات برائے دار الاقامۃ النصرۃ ربوہ

دوستوں کو معلوم ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالے کے فیصلہ کے مطابق سنہ ۱۹۶۲ء سے ربوہ میں ایک ہوسٹل بنام دار الاقامۃ النصرۃ قائم ہے جس میں نادار اور یتیم طلباء رہائش رکھتے ہیں اس ادارے کے تمام اخراجات احباب جماعت کے عطیہ جات سے پورے کئے جاتے ہیں اس ادارے کے لئے یہ دوست ماہوار عطیہ عنایت فرماتے ہیں۔ مکرم چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب مکرم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب مکرم سید عبدالرزاق شاہ صاحب مکرم مولوی سلطان محمود انور صاحب مکرم چوہدری عبد الواحد صاحب مکرم مرزا غلام احمد صاحب مکرم ڈاکٹر سید جلیل محمود صاحب سرگودہا (اپنی طرف سے اور اپنے والد صاحب مرحوم کی طرف سے) مکرم انور علی صاحب الحسین لاہور مکرم علی محمد صاحب فرید ٹاؤن ساہیوال مکرم ڈاکٹر محمود احمد صاحب تنزانیہ مکرم سید بشارت احمد صاحب لورالائی۔ حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ مکرمہ حامدۃ البشریٰ صاحبہ (زینجا مرحومہ بچی کی طرف سے) مکرمہ بیگم صاحبہ مکرم ڈاکٹر عبداللطیف صاحب سرگودہا اور بعض دوست گاہے گاہے بھجواتے رہتے ہیں۔ چنانچہ جن دوستوں نے ماہ نبوت/نومبر میں عطیہ جات بھجوائے ہیں۔ ان کے نام شکریہ کے ساتھ شائع کئے جاتے ہیں

مکرم محمد اسلم صاحب جاوید محترمہ امۃ المجیب صاحبہ بذریعہ محترم مولانا ابو العطاء صاحب ۔۔ ۵

٫٫ سید شمس الحق صاحب	.. — ۵
٫٫ قریشی ذوالحق صاحب تنویر	.. — ۵
مکرمہ بیگم صاحبہ محترم چوہدری علی محمد صاحب بی اے بی ٹی ربوہ	.. — ۵
٫٫ بیگم صاحبہ چوہدری نثار احمد صاحب سرگودہا	.. — ۵۰
٫٫ طاہرہ وحیدہ بیگم صاحبہ بذریعہ محترم شیخ محمد اقبال صاحب پراچہ سرگودہا	.. — ۱۰۰
مکرم رانا حمید اللہ صاحب خوشاب	.. — ۵
٫٫ محمد فیروز خان صاحب سیکرٹری مال خوشاب	.. — ۵
٫٫ منشی سلطان احمد صاحب سیالکوٹ	.. — ۵۴
احباب جماعت احمدیہ لائلپور بذریعہ مکرم شیخ محمد یوسف صاحب لائل پور	.. — ۸۴
مکرم محمود احمد صاحب گوجرہ لائل پور	۳۹ — ۸
٫٫ محمد صادق صاحب چک ۲۷ لائلپور	.. — ۵
مکرمہ بیگم صاحبہ مکرم جناب میجر منظور الحسن صاحب لائل پور	.. — ۵
مکرم ناظر علی صاحب ۶ گھیم سنگھ	.. — ۴
مکرم سردار نذیر احمد صاحب ٹانو ڈوگر شیخوپورہ	.. — ۵
٫٫ قمر احمد صاحب قریشی ماڈل ٹاؤن لاہور	.. — ۲۰
٫٫ عبدالرحمان صاحب لاہور چھاؤنی	.. — ۲
٫٫ ملک عبدالمالک صاحب	.. — ۱
٫٫ مجید احمد صاحب کیتالی پارک لاہور	.. — ۱۴
٫٫ محمد شریف صاحب دہلی گیٹ	.. — ۴
٫٫ محمد عبداللہ صاحب اعجاز سنت نگر لاہور	.. — ۲۲
٫٫ عبدالمجید صاحب صدر حلقہ مزنگ	.. — ۲
٫٫ شیخ احمد علی صاحب گڑھی شاہو	.. — ۲۰
٫٫ عبدالرحمان صاحب باغبانپورہ	.. — ۱۱
٫٫ عبدالقیوم صاحب پرانی انارکلی لاہور	.. — ۱۹
٫٫ بشارت احمد صاحب سلطانپورہ	۲۰ — ۶
٫٫ نور احمد خان صاحب صدر حلقہ سول لائن	.. — ۱۵
٫٫ ڈاکٹر محمد دین صاحب بذریعہ مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب	.. — ۳۰
٫٫ مولوی مبارک احمد صاحب ساقی بذریعہ ملک محمد احمد صاحب ربوہ	.. — ۳۰
٫٫ ظفر احمد صاحب اوورسیر	.. — ۱۰
٫٫ غلام رسول صاحب	.. — ۴
٫٫ عبدالمتین صاحب رحیم یار خاں	.. — ۱۴
٫٫ غلام سرور صاحب سیکرٹری مال خانپور	.. — ۳۰
٫٫ عبدالغنی صاحب مندرانی ڈیرہ غازیخاں	.. — ۱

اصل لاگت پر کتب

ذیل کی کتب آپ کو صرف نظارت اصلاح وارشاد سے ہی مل سکتی ہیں

۱۔ اسلامی اصول کی فلاسفی	۵۰ — ۱	تصنیفات حضرت مسیح موعود علیہ السلام
۲۔ کشتی نوح	۷۵ — ۰	
۳۔ شہادت القرآن	۲۵ — ۱	
۴۔ برکات الدعا	۷۵ — ۰	
۵۔ اسلام میں اختلافات کا آغاز	.. — ۱	لیکچر حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ
۶۔ تعمیر بیت اللہ کے تئیس عظیم الشان مقاصد	.. — ۲	خطبات حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالے بنصرہ العزیز
۷۔ قرآنی انوار	۲۵ — ۱	
۸۔ چالیس جواہر پارے اعلیٰ کاغذ	۵۰ — ۱	
۹۔ ٫٫ ٫٫ ادنیٰ کاغذ	.. — ۱	تصنیفات حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ
۱۰۔ الحجۃ البالغہ	۶۲ — ۰	
۱۱۔ تبلیغ ہدایت	۲۵ — ۲	

اور بہت سی دیگر تصانیف

(نظارت اصلاح وارشاد)

درخواست ہائے دعا

۱۔ میرے بڑے بیٹے شیخ سعید احمد رشید ابن شیخ مسعود احمد رشید صاحب مرحوم کو اللہ تعالے نے اپنے فضل وکرم سے پاکستان ویسٹرن ریلوے میں ایک اعلیٰ عہدے پر ترقی عطا کی ہے۔ تمام احباب دعا کریں۔ کہ اللہ تعالے یہ ترقی ان کے لئے ملک اور دین کے لئے بابرکت کرے۔

بیگم شیخ ایم۔ اے رشید کلکتی

۲۔ بندہ کے والد میاں روشن دین صاحب لمبے عرصہ سے بیمار ہیں۔ احباب ان کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

محمد عبداللہ دز کوئٹہ

مکرمہ فرخندہ اختر صاحبہ حیدرآباد	.. — ۵۰۰
مکرم فیض محمد خاں صاحب نواب شاہ	.. — ۵۴
٫٫ عبدالغفور صاحب نور آباد فارم	.. — ۲۰
٫٫ نصیر احمد صاحب کریم نگر فارم	.. — ۳۶
٫٫ فیض احمد صاحب ظفر	.. — ۵۵
٫٫ فتح محمد صاحب سیکرٹری مال شادیوال	.. — ۵
عبدالستار صاحب ساہیوال	.. — ۳
عبدالقادر صاحب	.. — ۳
احباب جماعت احمدیہ کراچی بذریعہ مکرم مرزا عبدالرحمان صاحب محاسب کراچی	۶۲ — ۲۱۸
٫٫ چوہدری مبشر احمد صاحب کراچی	.. — ۵
مکرمہ امۃ الرشید صاحبہ کوئٹہ	.. — ۱۳
مکرم محمد شریف صاحب گجرات	.. — ۲
٫٫ نذیر احمد صاحب منڈی بہاء الدین	.. — ۲
٫٫ امام الدین صاحب سمبڑیال	.. — ۵
٫٫ ملک فیروز الدین صاحب کوٹلی آزاد کشمیر	۵۰ — ۲۰
مکرمہ اہلیہ صاحبہ ملک عبدالحمید صاحب مرحوم راولپنڈی	.. — ۵۰
مکرم عبدالغنی صاحب	.. — ۱۰
٫٫ خواجہ عبدالرشید صاحب	.. — ۳۰
٫٫ نذیر احمد صاحب داؤد خیل	.. — ۱
٫٫ قریشی عبدالرحمان صاحب سکھر	.. — ۱۵
ایک صاحب جن کا نام پڑھا نہیں جاتا	.. — ۱۲۸

(نگران دار الاقامۃ النصرۃ ربوہ)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

یونیورسٹی آرڈیننس منسوخ کر دیا گیا

لاہور ۲۴ر جنوری۔ حکومت مغربی پاکستان نے یونیورسٹی آرڈیننس کو فوری طور پر منسوخ کرنے کا اعلان کیا ہے۔ یہ فیصلہ صدر ایوب کی ہدایت پر کیا گیا۔ اس کا اعلان صوبائی وزیر تعلیم خان محمد علی خان نے ایک تحریری بیان میں کیا۔ انہوں نے مزید بتایا کہ یونیورسٹی آرڈیننس کی جگہ ایک نیا خاص قانون نافذ کیا جا رہا ہے۔ جس کا مسودہ کل صوبائی اسمبلی میں پیش کر دیا جائے گا۔ وزیر تعلیم نے کہا مغربی پاکستان کی یونیورسٹیوں کے لئے نئے قوانین بنائے جا رہے ہیں۔ ان میں سے بیشتر بلوں کو مکمل کر لیا گیا ہے پنجاب یونیورسٹی سے متعلق بل مغربی پاکستان اسمبلی میں پیش کیا جا رہا ہے۔ باقی بل بھی اسمبلی کے موجودہ اجلاس میں پیش کر دیئے جائیں گے۔

قومی اسمبلی کا اجلاس ڈھاکہ میں منعقد ہو گا

ڈھاکہ ۲۴ر جنوری۔ قومی اسمبلی کا دوسرا بجٹ اجلاس ۲۴ر جنوری کو ڈھاکہ میں شروع ہو گیا ہے امید ہے کہ یہ اجلاس ایک ماہ تک جاری رہے گا اسمبلی کے موجودہ سرمائی اجلاس میں دستور سازی کا کام ہو گا۔ اسمبلی میں منظوری کے لئے جو بل پیش کئے جائیں گے ان میں صدارتی انتخاب کا ترمیمی بل اور انتخابی ادارے کا ترمیمی بل بھی شامل ہے۔

شمالی سرحدی علاقوں میں زلزلہ

کوئٹہ ۲۴ر جنوری۔ مغربی پاکستان کے شمالی سرحدی علاقے میں کل زلزلہ کے درمیانی شدت کے جھٹکے محسوس کئے گئے۔ یہ جھٹکے کل صبح ساڑھے نو بجے کوئٹہ کی ارضی طبیعاتی رصد گاہ کے زلزلہ پیما آلے نے ریکارڈ کئے۔ زلزلے کا مرکز پاک افغان سرحد کے قریب کوئٹہ سے چار سو میل دور شمال مشرق میں بتایا جاتا ہے۔

روسی خلا بازوں کے جلوس پر فائرنگ

ماسکو ۲۴ر جنوری۔ کریملن میں گزشتہ روز خلا بازوں کے جلوس پر ایک شخص نے گولی چلا دی۔ جلوس میں خلا بازوں کی کار کے پیچھے صدر پوڈگورنی کی کار تھی۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق چار خلا بازوں کی کار کا ڈرائیور گولی لگنے سے شدید زخمی ہو گیا۔ ان خلا بازوں نے سویوز جہاز چار اور پانچ کے پرواز کر کے گزشتہ دنوں نئے اہم خلائی تجربے کئے تھے۔ فائرنگ کرنے والے کو فوراً گھیرے میں لے کر گرفتار کر لیا گیا۔ بعض لوگوں نے کہا ہے کہ گرفتار ہونے والا ایک عورت ہے۔ شیشے کے چند ٹکڑے اگلی نشست پر ڈرائیور کے ساتھ بیٹھے ہوئے خلا باز جنرل بیرے گووری کو لگے۔ ایک شیشہ ان کی گردن پر لگا۔ جس کی وجہ سے خون بہنے لگا۔

روس اردن کے درمیان معاہدہ

ماسکو ۲۴ر جنوری۔ روس نے اردن کو بھاری مقدار میں فوجی اور اقتصادی امداد دینے کا اعلان کیا ہے۔ اس سلسلے میں ماسکو میں دونوں ملکوں کے درمیان دو مختلف معاہدوں پر دستخط ہو گئے۔ جون میں اسرائیل کے ساتھ جنگ میں اردن کا جس قدر بھی نقصان ہوا تھا فوجی معاہدہ کے تحت روس اس تمام نقصان کو پورا کرے گا۔ اس معاہدہ کے مطابق روس اردن کو جدید ترین لڑاکا اور بمبار طیارے ٹینک توپیں راڈار۔ میزائل اور دوسرا جنگی ساز و سامان مہیا کرے گا۔

پارلیمانی سیکرٹری تعلیم کا بیان

لاہور ۲۴ر جنوری۔ مغربی پاکستان اسمبلی میں پارلیمانی سیکرٹری تعلیم سردار محمد اشرف نے کہا ہے کہ حالیہ ہنگاموں کے دوران تعلیمی ادارے بند رہنے کی وجہ سے طلباء کی پڑھائی کا جو نقصان ہو رہا ہے حکومت اس کی تلافی کرے گی درسگاہوں میں تعلیمی عرصہ میں توسیع کر دی جائے گی تاکہ امتحانات کے لئے طلباء کو تیاری کرنے کا مناسب وقت مل سکے۔

صدر ڈیگال کے فیصلے کا خیر مقدم

ابو ظہبی ۲۴ر جنوری۔ متعدد عرب ممالک نے فرانس کے صدر چارلس ڈیگال کا اس بات پر شکریہ کے طور پر ادا کیا ہے کہ انہوں نے فرانس کی طرف سے اسرائیل کو ہر قسم کے جنگی ہتھیاروں اور فالتو پرزوں کی سپلائی پر پابندی لگا دی ہے۔ دریں اثنا عرب لیگ کی بائیکاٹ کمیٹی نے فیصلہ کیا ہے کہ جو تیل کمپنیاں اسرائیل سے گزرنے والی پائپ لائن کا تیل استعمال کریں گی۔ عرب ممالک ان کا بائیکاٹ کر دیں گے۔

مسلم اکثریت کا ضلع قائم کرنے کی حمایت

تیوندرم۔ ۲۲ر جنوری۔ جماعت کے صدر کیرالہ کے وزیر اعلیٰ مسٹر نمبودری پد نے کہا ہے کہ اگر کیرالا میں مسلمانوں کی اکثریت کے ضلع کی مخالفت کی جاتی ہے تو مغربی بنگال میں بھی مرشد آباد کا ضلع باقی نہیں رہنا چاہئے انہوں نے کہا کہ اگر طرح کشمیر بھی ایک سرحدی ریاست ہے اس کی بھی مسلم اکثریت ہے کیا صدر پر اقلیت میں تبدیل ہو سکتی ہے کیا اس کی ترمیم کر دی جائے۔ مسٹر نمبودری پد نے یہ باتیں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہیں۔ انہوں نے ایک اخباری نمائندے کے سوال کا جواب دیتے ہوئے بتایا کہ کیرالہ میں مسلم اکثریت کا ضلع بنانا حق بجانب ہے۔ انہوں نے کہا کہ میرے صوبہ میں نئے ضلع کی تشکیل کی تجویز صرف انتظامی سہولت کے لئے ہے اور صوبائی حکومت اس ضلع کے نام اور علاقہ کے مسئلہ پر غور کر رہی ہے۔

شاہکار
اردو ٹائپ رائٹر

اردو کی ترویج کے سلسلہ میں

ایک اہم قدم

حکومت پاکستان وزارت تعلیم کے ایماء پر مرکزی اردو بورڈ کے منظور کردہ کلیدی تختہ کے مطابق اردو کا پہلا ٹائپ رائٹر اب حاضر اسٹاک ہے

معلومات کے لئے

ایس کوثر کمپنی لمیٹڈ ۲۳ کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائد اعظم لاہور

فون نمبر ۶۳۳۸۲ سے رجوع فرمائیے،

درخواست ہائے دُعا

۱۔ خاکسار کے والد محترم ماسٹر محمد ابراہیم صاحب لاہور کچھ عرصہ سے گھٹنے کی درد میں مبتلا ہیں احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ سے ان کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے دُعا کی درخواست ہے،
(میاں صاحب عطاء الرحمٰن متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ)

۲۔ میری والدہ صاحبہ بعارضہ بخار چند دنوں سے علیل ہیں۔ ان کی شفائے کاملہ کے لئے احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے (ڈاکٹر غلام محمد اختر معرفت ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ)

۳۔ میرا چھوٹا بھائی سلطان محمد چند دنوں سے بیمار ہے۔ اس لئے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین۔
(منیر احمد۔ مشین مین۔ ضیاء الاسلام پریس۔ ربوہ)

۴۔ میرے والد مرزا محمد اسماعیل صاحب آف جہلم ان دنوں مالی مشکلات کی وجہ سے پریشان ہیں۔ ان کی پریشانی دور ہونے کے لئے احباب کرام و بزرگان سے دعا کی درخواست ہے،
(خاکسار مرزا احمد افضل متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ)

ضروری اطلاع

ہم بڑی مسرت کے ساتھ بھائیوں اور بہنوں کو خوشخبری دیتے ہیں کہ ہمیں سال پرانی موذی مرض بواسیر جس کا ہم نے خاندانی اور سینہ بسینہ راز پایا

حکیم حاکم علی قسیم علی ماہر بواسیر

کھڈیاں خاص تحصیل قصور ضلع لاہور

سے علاج کرا کر شفا پائی اگر آپ کو یا آپ کے کسی عزیز کو بواسیر کی مرض ہو تو بغیر خون کے صرف چار گھنٹہ میں کمل اور بغیر تکلیف کے مونکے نکلوا کر فائدہ اٹھائیں۔ نوٹ: زنانہ بواسیر پوشیدہ امراض کے لئے تجربہ کار عورت کا انتظام ہے۔ مدیر دار عطاء اللہ خان بی اے کراچی ۱۸ ناظم آباد نمبر ۲۔ ۱۱۔ ۱/۶ فون نمبر ۶۲۰۳۶

وزیر آباد میں روزنامہ الفضل

مکرم قریشی رشید احمد صاحب

ایجنٹ الفضل سے مل سکتا ہے

اور روزانہ پرچہ گھر پہنچانے

کا بھی انتظام ہے۔ (مینیجر الفضل)

اللہ تعالیٰ شیطان کو نبیوں کے رستہ میں کیوں روکیں ڈالنے دیتا ہے

ایسا اس لئے ہوتا ہے تاکہ نبیوں کی جماعتیں ہر قسم کی منافقت اور بے ایمانی رکھنے والوں سے پاک ہو جائیں

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سورۃ الحج کی آیات لِيَجْعَلَ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْقَاسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَفِيْ شِقَاقٍ بَعِيْدٍ۔ وَّلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَيُؤْمِنُوْا بِهٖ فَتُخْبِتَ لَهٗ قُلُوْبُهُمْ الخ کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

"اب سوال پیدا ہوتا تھا کہ اللہ تعالیٰ شیطان کو نبیوں کے رستہ میں کیوں روکیں ڈالنے دیتا ہے اس کا جواب دیتے ہوئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ہم ایسا اس لئے کرتے ہیں تاکہ ان شیطانی فتنوں کے ذریعہ نبیوں کی جماعتیں ہر قسم کی منافقت اور بے ایمانی رکھنے والوں سے پاک ہو جائیں اور دشمنوں کی عداوت لوگوں پر ظاہر ہو جائے جب شیطان روکیں پیدا کرتا ہے تو جن لوگوں کے دلوں میں بدی ہوتی ہے اور جن کے قلوب سخت ہوتے ہیں۔ وہ اس کی بات مان لیتے ہیں۔ اور بلا وجہ مومنوں پر ظلم کرنے لگ جاتے ہیں پس کمزور ایمان والوں کی کمزوری اور دشمنوں کی دشمنی دونوں ظاہر ہو جاتی ہیں اور پتہ لگ جاتا ہے کہ اسلام کے دشمن ضد اور مخالفت میں کس قدر بڑھے ہوئے ہیں اور یہ بھی پتہ لگ جاتا ہے کہ اسلام پر سچا ایمان لانے والے لوگ شریروں کی شرارتوں سے ڈرتے نہیں بلکہ ایمان میں اور بھی بڑھتے ہیں۔ اور اس طرح مومنوں کو اللہ تعالیٰ ہدایت میں بڑھاتا چلا جاتا ہے۔

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے یہ قانون بیان فرمایا ہے کہ جب بھی کوئی نبی آتا ہے اور وہ لوگوں کی اصلاح کی تجاویز کرتا ہے تو شیطان اس کے رستہ میں روکیں ڈالنی شروع کر دیتا ہے مگر اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ منافق اور کمزور ایمان لوگ الگ ہو جاتے ہیں۔ اور خدا تعالیٰ اپنے سلسلہ کی مضبوطی اور اس کی عظمت کو اور بھی بڑھا دیتا ہے۔ ... ...

پھر فرماتا ہے۔

وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً اَوْ يَاْتِيَهُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَقِيْمٍ

کفار اس وقت تک صداقت کے بارے میں شبہ میں ہی رہتے ہیں۔ یہاں تک کہ ان کی تباہی کی گھڑی اُن پر اچانک آجاتی ہے۔ یا اُن پر عذاب کا وہ دن آجاتا ہے جو اپنے پیچھے کچھ بھی نہیں چھوڑتا۔ دیکھ لو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہجرت کے زمانہ میں کون شخص تھا۔ جو یہ یقین رکھتا تھا کہ مکہ میں رہنے والے چند غریب لوگ تھوڑے ہی عرصہ میں سارے عرب پر چھا جانے والے ہیں لیکن ہجرت کے معاً بعد یعنی دوسرے ہی سال مکہ کے وہ رؤساء جو اسلام کی ہستی کو مٹا دینے پر تُلے ہوئے تھے۔ اور جو غریب مسلمانوں پر طرح طرح کے ظلم و ستم کرتے تھے بدر کے میدان میں اس طرح ذبح کر دیئے گئے جس طرح بادلے گئے گاؤں کی گلیوں میں مروا دیئے جاتے ہیں ... ...

غرض اللہ تعالیٰ کی طرف سے جب عذاب آتا ہے تو وہ بعض دفعہ ایسا اچانک آتا ہے کہ انسان دیکھتے ہی دیکھتے اُس کی لپیٹ میں بھسم ہو کر رہ جاتا ہے یہی بات اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں بیان فرمائی ہے کہ یہ لوگ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی صداقت میں اسی طرح شکوک و شبہات میں ہی مبتلا رہیں گے۔ یہاں تک کہ ایک دن اچانک ان کی تباہی کی گھڑی آجائے گی اور وہ اُس سے بھاگنے کا کوئی رستہ نہیں پائیں گے۔ اور یا پھر اُن پر ایسا عذاب نازل ہوگا جو ان کی شوکت کا کوئی نشان تک باقی نہیں رکھے گا۔ چنانچہ فتح مکہ بھی ایک ساعت تھی جو اچانک کفار مکہ پر آئی اور جس نے ان کے تمام بل اس طرح نکال کر رکھ دیئے کہ وہ لوگ جو محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اور آپ کے ساتھیوں کو ابتدائے اسلام سے دُکھ دیتے چلے آ رہے تھے اس قدر عاجز اور درماندہ ہو گئے کہ انہوں نے محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے یہ عاجزانہ التجا کی کہ آپ ہم پر رحم کریں اور ہم سے وہی سلوک کریں جو یوسفؑ نے اپنے بھائیوں کے ساتھ کیا تھا۔ اور اس قدر انقلاب اللہ نے پیدا ہوا کہ وہی لوگ جو کل تک محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے خون کے پیاسے تھے آپ کی حفاظت کے لئے اپنی جانیں قربان کرنے لگ گئے۔ اور

عذاب یوم عقیم

سے حضرت ابن عباسؓ۔ مجاہد اور قتادہ کے نزدیک بدر کا عذاب مراد ہے جس نے کفار کی جڑیں کاٹ کر رکھ دیں اور ان کے رعب اور دبدبہ کو خاک میں ملا دیا"

(تفسیر کبیر سورۃ حج صفحہ ۷۶ تا ۷۷)

محترمہ سلطان بی بی صاحبہ اہلیہ میاں خیر الدین صاحب رضی اللہ عنہ

آف قادر آباد قادیان حال احمد نگر کی وفات

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ

افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ محترمہ سلطان بی بی صاحبہ اہلیہ حضرت میاں خیر الدین صاحب آف قادر آباد قادیان حال احمد نگر مورخہ ۲۲ جنوری کو عرصہ تک بیمار رہنے کے بعد وفات پا گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحومہ کو ۱۹۰۲ء میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دست مبارک پر بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ میں شامل ہونے کا شرف حاصل ہوا۔ آپ نیک سیرت، دعاگو۔ تہجد گزار پابند صوم و صلوٰۃ دینی غیرت رکھنے والی اور صاحب کشف و رؤیا خاتون تھیں۔ بہت سی مستورات نے آپ کی وساطت سے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہونے کا شرف حاصل کیا۔ پس ماندگان میں سے آپ کے بڑے بیٹے نے دو سال قبل وفات پائی۔ اس سے چھوٹی ایک بچی ہے آپ کے دوسرے بیٹے مکرم مولوی صدر الدین صاحب فاضل کو ایران میں تقریباً آٹھ سال فریضہ تبلیغ ادا کرنے کی توفیق ملی۔ آپ کے تیسرے بیٹے مسٹر عبد الغنی صاحب لنڈن سے وفات سے قبل پہنچ گئے تھے۔ چوتھے بیٹے مکرم مولوی عبد المنان صاحب شاہد مربی سلسلہ احمدیہ ہیں اور اوکاڑہ کے حلقہ میں اصلاح و ارشاد کے کام پر متعین ہیں۔ آٹھ ماہ قبل آپ کی دائیں جانب فالج کا سخت حملہ ہوا تھا۔ مگر اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے شفا بخشی بعد ازاں دسمبر ۱۹۶۸ء کے آغاز میں فالج کا دوبارہ حملہ ہوا۔ کافی علاج معالجہ کیا گیا مگر اللہ تعالیٰ کی تقدیر پوری ہوئی۔ اور مورخہ ۲۲ ماہ جنوری ۱۹۶۹ء کو بوقت ۳ بجے بعد دوپہر تقریباً ۸۰ سال کی عمر میں اپنے مولائے حقیقی سے جا ملیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد پر مکرم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب فاضل ناظر اصلاح و ارشاد نے مورخہ ۲۳ جنوری کو بعد نماز عصر نماز جنازہ پڑھائی۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ اس لئے بہشتی مقبرہ کے قطعہ صحابہ میں دفن کیا گیا۔ اور قبر تیار ہونے پر محترم قاضی محمد نذیر صاحب نے دعا کرائی احباب کرام دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں بلند مقام بخشے اور اپنی کامل رضا عطا فرمائے اور پس ماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے اور ان کا حافظ و ناصر ہو۔ اللہم آمین۔

ضروری اعلان

نظارت اصلاح و ارشاد ایک منظم پروگرام کے تحت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب معیاری صحت اور ظاہری محاسن کے ساتھ اعلیٰ کاغذ پر شائع کر رہی ہے۔ گزشتہ سال اسلامی اصول کی فلاسفی اور کشتی نوح طبع کی گئی تھیں۔ جنہیں احباب جماعت نے بہت پسند کیا تھا۔ اس سال مزید دو کتب شہادت القرآن اور برکات الدعا شائع کی گئی ہیں قیمت (اصل لاگت) ۱/۲۵ اور ۷۵ پیسے علی الترتیب۔

احباب کے اصرار پر حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ایک مشہور لیکچر "اسلام میں اختلافات کا آغاز" بھی شائع کر دیا گیا ہے۔ قیمت (اصل لاگت) ایک روپیہ۔

مہتمم نشر و اشاعت نظارت اصلاح و ارشاد ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۲۵۰۰